حضور میری تو ساری بہار آپ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ سے ہے

کہاں وہ ارض مدینہ کہاں میری ہستی
یہ حاضری کا سبب بار بارآپ سے ہے

میری تو ہستی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہےمجھے سارا پیار آپ سے ہے

حضور میری تو ساری بہار آپ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ سے ہے
سیاہ کار ہوں آقا بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ سے ہے

محبتوں کا صلہ کون ایسے دیتا ہے
سنہری جالیوں میں یار غارآپ سے ہے

حضور میری تو ساری بہار آپ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ سے ہے
یہ لفظ نعت کے جتنے ہیں آپ دیتے ہیں
یہ نعت گوئی میں میرا شمار آپ سے ہے

حضور میری تو ساری بہار آپ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ سے ہے
حضور آپ کی یادوں میں اشک رحمت ہے
یہ آنکھ تیری ضیا اشکبار آپ سے ہے
ہے ذکر آپ کا ایسا کہ آنکھ برآئے
یہ آنکھ تیری ضیا اشکبار آپ سے ہے
حضور میری تو ساری بہار آپ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ سے ہے